سوال

ـکی شرعی حیثیت(260)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ئج کرنسی نوٹ پر یہ عبارت لکھی ہوتی ہے کہ ''بینک دولت پاکستان ایک ہزار روپیہ حامل ہذا کو مطالبہ پر ادا کرے گا۔ '' اس عبارت کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ ہزار روپے کا نوٹ ایک رسید ہے، اس کی ذاتی حیثیت کچھ نہیں، اس کے متعلق وضاحت کریں کہ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے، آیا یہ رسید ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

[illegible] :

ـ1ـ

ـنےکہ

اتی رجحان اس دوسری رائے کی طرف ہے، چنانچہ احمد عبدالرحمن البنا الساعاتی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :

ے نزدیک صحیح بات جس پر میں اللہ کے حضور جوابدہ ہوں وہ یہ ہے کہ زکوۃ کے وجوب اور اس کی ادائیگی کے مسئلہ میں ان کاغذی نوٹوں کا حکم بھی بعینہٖ سونے چاندی کے حکم کی طرح ہے۔ اسی لیے لوگوں میں ان نوٹوں کا لین دین بالکل اسی طرح جاری ہے جس طرح سونے چاندی کا لین دین رائج ہے اور نوٹوں

جن حضرات نے انہیں سند حوالہ یا رسید قرار دیا ہے وہ ان کی پہلی حالت کے پیش نظر ہے، موجودہ صورت حال کے پیش نظر یہ رسید نہیں بلکہ ثمن عرفی کی حیثیت سے متعارف ہو چکے ہیں۔

---

[1] الفتح الربانی، ص ۲۵۱، ج ۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:260

محدث فتویٰ